حوصلہ کا کام نہیں ہے۔ اب ہماری تمنا ہے کہ جلالۃ الملک کسی ماہر اقتصادیات کے ذریعہ اپنا بجٹ (میزانیہ) درست کرائیں پھر اپنے اندرونی حالات بہتر سے بہتر بنانے کیلئے ہر ممکن سعی عمل میں لائیں۔ ہماری دعا ہے کہ خدا دولت عربیہ سعودیہ کو دنیائے جدید میں آسمانِ ترقی کا نیر اعظم بنائے آمین۔

اجلاس خاص

گذشتہ ماہ جبکہ محدث پریس میں جا چکا تھا طلبہ دار الحدیث نے اپنی جمعیۃ الخطابہ کا ایک شاندار خصوصی اجلاس منعقد کیا تھا جس میں منتخب اراکین جمعیتہ نے صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زندگی کے مختلف شعبوں پر دلچسپ تقریریں کی تھیں جنمیں بہترین مقرروں کو انعامات بھی دئے گئے تھے۔

یوم التفریح

دار الحدیث کا عرصہ سے دستور چلا آتا ہے کہ ہر سال موسم برسات میں ایک دن جناب مہتمم صاحب مدظلہ کیطرف سے تمام طلبہ مدرسین اور متعلقین دار الحدیث کو شاہی سیرگاہ اوکھلا یا قطب مینار لیجایا جاتا ہے جہاں وہ صبح سے شام تک مختلف تفریحی و دلچسپ مشاغل اور کھیل کود میں مصروف رہتے ہیں۔ چنانچہ امسال بھی ۱۲ر جولائی پنجشنبہ کو مدرسہ کا یوم التفریح منایا گیا۔ تمام طلبہ و مدرسین و ملازمین لاریوں کے ذریعہ تڑکے ہی قطب مینار پہونچے۔ دس بجے تک سیر کرتے رہے۔ گیارہ بجے کھانا کھایا گیا پھر ظہر تک کچھ لوگ آرام کرتے رہے کچھ لوگ جھرنے میں غسل کا لطف اٹھاتے رہے۔ بعد ظہر سے عصر تک قطب مینار کی بھول بھلیاں کے وسیع سائبان میں زیر صدارت مولانا محمد صاحب مدیر "محدث" طلبہ کی عربی و اردو برجستہ تقریریں اور عربی و اردو زبان میں تیار کردہ قومی و نعتیہ نظم خوانیاں ہوتی رہیں۔ جن پر ہر طالبعلم کو نقدی انعامات بھی ملے۔ عصر کے بعد آم خوری کا شاندار جشن رہا۔ پھر گیند، کبڈی اور جھولوں کی دلچسپیاں ہوتی رہیں آخر مغرب تک سیر و سیاحت کے بعد شام کو لاریوں کے ذریعہ واپسی ہوئی۔ غرضکہ امسال کا یوم التفریح بھی نہایت شاندار اور کامیاب طور پر منایا گیا۔

اعلان استفتا

اکثر حضرات دفتر محدث سے فتویٰ پوچھتے ہیں لیکن جس لفافہ میں ٹکٹ بھیجتے ہیں اسی میں سوالات رکھدیتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ جواب کا رقعہ میرے نام کے محدث میں رکھدینگے۔ ایسے احباب سے عرض ہے کہ رسالہ میں کوئی قلمی چیز رکھنی خلاف قانون ہے اسکے علاوہ ہم آپ کے نام کو ہزاروں ناموں میں بھیجتے وقت کیسے تلاش کر سکتے ہیں؟ دوسرے یہ فتویٰ پوچھنے کا کوئی پسندیدہ اصول بھی نہیں ہے لہذا اس اعلان کا ہمیشہ خیال رکھیں کہ فتویٰ دریافت کرنیوالے حضرات براہِ راست اپنا فتویٰ مولانا احمد اللہ صاحب مدرس دار الحدیث رحمانیہ کے نام روانہ کریں اور جوابی لفافہ یا ٹکٹ ضرور بھیجا کریں تاکہ فتویٰ کا جواب مرسل کے پاس بسہولت بھیجدیا جاسکے۔

دعاء مغفرت

جملہ متعلقین دار الحدیث کو مولوی محمد لقمان صاحب رحمانی مرشدآبادی کی جوان مرگی پر بیحد افسوس ہوا۔ ع
این ماتم سخت است کہ گویند جواں مرد۔ مرحوم دار الحدیث کے ہونہار فارغ التحصیل نوجوان تھے۔ عربی ادب میں خاصی لیاقت تھی۔ افسوس کہ ابھی یہ غنچہ چٹکنے بھی نہ پایا تھا کہ مرجھا کر رہ گیا۔ ہم مرحوم کے غم نصیب الدین واقرباء کے ساتھ اظہار ہمدردی کرتے ہوئے مرحوم کے لئے بخلوص قلب دعائے مغفرت کرتے ہیں۔ اللھم اغفرلہ وارحمہ۔

عبد الحلیم ناظم "مولوی فاضل"